''امام نسائی رحمہ اللہ وغیرہ نے انہیں مدینہ منورہ کے فقہاء تابعین میں شمار کیا ہے اور حفاظِ محدثین کا اجماع ہے کہ ان کی نقل کردہ حدیث سے حجت پکڑی جا سکتی ہے۔'' ❶

جعفر بن محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب رحمہ اللہ:

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ان کی شان میں یوں رطب اللسان ہیں:

''امام جعفر صادق رحمہ اللہ بہترین اہل علم اور اہل دین دار لوگوں میں سے تھے۔''

عمرو بن ابی مقدام فرماتے ہیں:

''جب میں جعفر بن محمد کو دیکھتا تھا تو یقین آ جاتا تھا کہ وہ واقعتاً انبیاء کی نسل سے ہیں۔'' ❷

مزید ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''وہ علمائے امت کے سردار تھے۔'' ❸

علامہ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''امام صادق، بنو ہاشم کے سردار، ابو عبداللہ، قریشی، ہاشمی، علوی، نبوی، مدنی اور علمائے امت میں اہم شخصیت تھے۔''

ایک دوسرے مقام پر ان کے والد محترم اور ان کے بارے میں فرماتے ہیں:

''وہ دونوں مدینہ منورہ کے جلیل القدر عالم تھے۔'' ❹

امام ذہبی رحمہ اللہ ''تذکرۃ الحفاظ'' میں فرماتے ہیں:

''امام شافعی اور امام یحییٰ بن معین رحمہما اللہ نے ان کی ثقاہت کا کھلا اعتراف کیا ہے۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر بن محمد رحمہ اللہ سے بڑھ کر کوئی فقیہ نہیں دیکھا۔''

---

❶ سير اعلام النبلاء: ٤/ ٤٠١ تا ٤٠٣.

❷ منهاج السنة النبوية: ٤/ ٥٢، ٥٣.

❸ فضل اهل البيت وحقوقهم، ص: ٣٥.

❹ سير اعلام النبلاء: ٦/ ٢٥٥.

امام ابوحاتم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اتنے ثقہ ہیں کہ ان کے بارے میں پوچھنے کی ضرورت ہی نہیں۔'' [1]

علی بن عبداللہ بن عباس رحمہ اللہ:

علامہ ابن سعد ان کا تذکرہ یوں فرماتے ہیں:

''علی بن عبداللہ بن عباس رحمہ اللہ سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ روئے زمین پر سب سے زیادہ خوبصورت قریشی تھے، انتہائی وجیہ تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ سب سے بڑھ کر نفلی نماز کے شائق تھے، حتیٰ کہ ان کی عبادت اور فضیلت کی بنا پر ان کو ''سجاد'' کہا جاتا تھا۔''

مزید فرماتے ہیں:

''وہ انتہائی معتبر اور ثقہ تھے البتہ احتیاطاً حدیث کی روایت کم کیا کرتے تھے۔'' [2]

علامہ مزی رحمہ اللہ ''تہذیب الکمال'' میں لکھتے ہیں کہ امام عجلی اور امام ابوزان کے بارے میں فرماتے ہیں:

''وہ انتہائی معتبر اور ثقہ تھے۔''

عمرو بن علی فرماتے ہیں:

''وہ انتہائی نیک اور شریف النفس تھے۔''

امام ابن حبان رحمہ اللہ نے ان کا تذکرہ ثقہ اور معتبر راویوں میں کیا ہے۔'' [3]

علامہ ذہبی رحمہ اللہ ان کے حق میں یوں مدح سرا ہیں:

''سردار، امام، خلفاء کے باپ، ابومحمد، ہاشمی، سجاد۔ وہ علم و عمل، جسامت و خوبصورتی، قدوکاٹھ اور رعب و ہیبت کا مجسمہ تھے۔'' [4]

---

[1] تذكرة الحفاظ: ١/١٢٦.

[2] الطبقات لابن سعد: ٥/٣١٣، ٣١٤.

[3] تهذيب الكمال: ١٣/٣٤٧.

[4] سير اعلام النبلاء: ٥/٢٥٢.